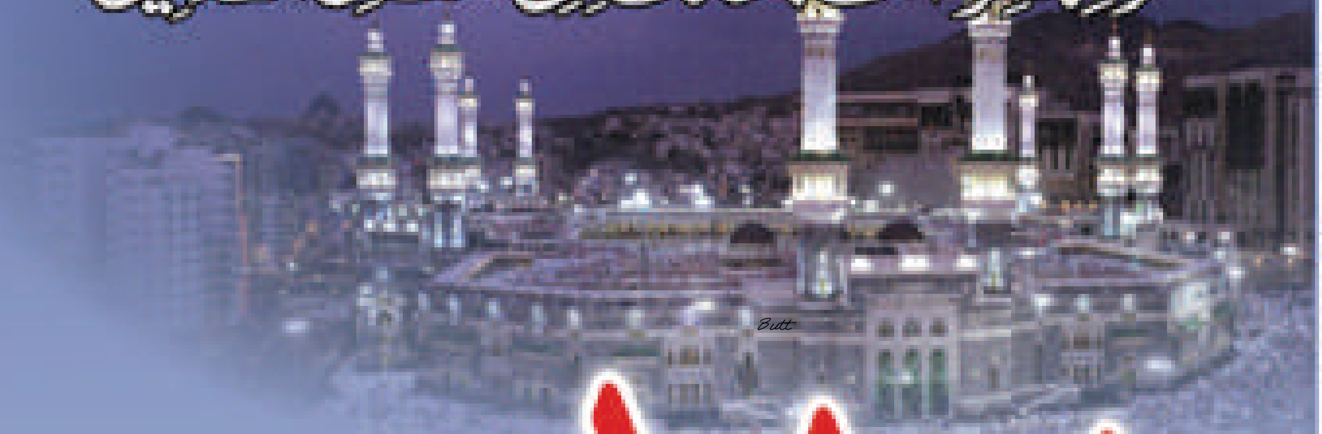
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ



انوارِ صفدر

از قلم: حضرت مولانا محمد محمود عالم صفدر اوکاڑوی

ناشر: مرکز اہل السنۃ والجماعۃ 87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انوارات صفدر

اصول حدیث، اصول مناظرہ ودیگر بیسیوں اہم اصولوں وفوائد پر مشتمل کتاب
جس کے مطالعہ سے مناظرانہ قوت استدلال پیدا ہوسکتی ہے

شائقین فن مناظرہ کیلئے بیش بہا تحفہ

تالیف

مولانا محمد محمود عالم صفدر اوکاڑوی

ناشر

مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ

87۔ جنوبی لاہور روڈ سرگودھا فون 048-3881487

نام کتاب: انوارات صفدر

مؤلف: مولانا محمد محمود عالم صفدر اوکاڑوی

کمپوزنگ: محمد مسلم فاروقی، محمد عمران صفدر

ڈیزائننگ: ملک اعجاز حسین

ناشر: مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

ملنے کے پتے

(۱) مکتبہ قاسمیہ اُردو بازار، لاہور

(۲) مکتبہ امدادیہ، ملتان

(۳) مکتبہ حقانیہ، ملتان

(۴) مکتبہ مجیدیہ، ملتان

(۵) ادارہ تالیفات اشرفیہ، ملتان

(۶) قدیمی کتب خانہ آرام باغ، کراچی

(۷) مکتبہ عمر فاروق نزد جامعہ فاروقیہ، کراچی

(۸) اظہر اسلامک کیسٹ سنٹر، رحیم یار خان

(۹) مکتبہ فاروقیہ محلّہ جنگی، پشاور

(۱۰) دار الکتب صدر پلازہ محلّہ جنگی، پشاور

غیر مقلدین کے اعتراض کا دندان شکن جواب:

عام طور پر غیر مقلدین اس قسم کے سوالات کیا کرتے ہیں کہ قرآن میں دکھاؤ کہ خاص ابوحنیفہؒ کی تقلید واجب ہے۔ آپ ان سے پوچھیں کہ پہلا نمبر قرآن کا ہے تو پہلے ساتوں قاریوں کے نام آپ قرآن سے دکھائیں کہ قاری حفص کی قرآت پر قرآن جائز ہے؟۔

دوسرا نمبر حدیث کا ہے اس لئے آپ حدیث میں دکھائیں کہ بخاری **اصح الکتب بعد کتاب اللہ** ہے۔ سنن اربعہ دوسرے درجہ کی کتابیں ہیں، اور حدیث کی باقی کتابیں تیسرے درجہ کی ہیں۔ اصل مسئلہ یوں ہے کہ جس طرح قرآن کریم میں حکم ہے کہ مؤمن نماز پڑھے، لیکن قیامت تک آنے والے مومنوں کا نام درج نہیں۔ اب یہ حکم قرآن سے دکھایا جائے کہ نماز مومن پر فرض ہے اور زید کا مومن ہونا مشاہدہ سے معلوم ہوگا۔ اس لئے یقیناً اس پر نماز فرض ہوگی۔

اسی طرح حصول علم کا حکم قرآن وحدیث میں ہے لیکن کوئی اگر ضد کرے کہ استاد کا نام قرآن سے دکھاؤ تو وہ علم حاصل نہیں کرسکتا۔ جو استاد بھی اسے میسر ہو اس سے علم حاصل کر لے تو اس نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا حکم پورا کر دیا۔

نماز با جماعت میں امام کی تابعداری کے بارہ میں بہت تاکید آئی ہے اور امام مسجد کی تابعداری کی بجائے مخالفت کرنے والا چھوٹا گدھا اور امام اعظم کی مخالفت کرنے والا بڑا گدھا۔ اور امام کی مخالفت کرنے والے غیر مقلد کو گدھا، کتا، خنزیر تک کہا گیا ہے۔ ہاں اتنا فرق ہوگا کہ

ایک مسجد کے امام کی مخالفت کرنے والا چھوٹا گدھا ہوگا اور امام اعظم کی مخالفت کرنے والا بڑا گدھا ہوگا۔

اب کوئی جماعت کی تاکید پڑھ کر یہ ضد کرے کہ امام کا نام قرآن وحدیث سے دکھاؤ کہ اس کے پیچھے میں نماز پڑھوں۔ بات وہی ہے کہ امام کی تابعداری کا حکم قرآن پاک میں ہے لیکن یہ امام امامت کا اہل ہے یا نہیں یہ مشاہدہ سے معلوم ہوگا۔

اسی طرح بیمار کے لئے حکم ہے کہ وہ علاج کروائے، اسی طرح اگر کوئی ضد کر بیٹھے کہ ڈاکٹر